لو آ گیا بُلاوا ہمارے حسینؑ کا

چلو عزادارو چلو لو آ گیا بلاوا ہمارے حسینؑ کا
چلو عزادارو چلو ہے یہ سفر ضروری سبھی دل کے چین کا

اب دیر مت کرو کہ بلاتے ہیں شاہِ دیںؑ
سوئے ہوئے نصیب جگاتے ہیں شاہِ دیںؑ
حرؑ کی طرح گلے سے لگاتے ہیں شاہِ دیںؑ
تشنہ لبوں کی پیاس بجھاتے ہیں شاہِ دیںؑ
چلو گنہگارو چلو یہ بھی کرم ہے خاص شہہِ مشرقینؑ کا

زادِ سفر کی فکر نہ کرنا مسافرو
دل کو فقط خلوص سے بھرنا مسافرو
نورانیت کی تہہ میں اترنا مسافرو
روحانیت کی راہ سے گزرنا مسافرو
چلو طلبگارو چلو یہ کاروانِ نور ہے اِس زیب و زین کا

ہادی بلا رہے ہیں ہدایت کے واسطے
آؤ چلو دلوں کی طہارت کے واسطے
تم منتخب ہوئے ہو سعادت کے واسطے
کعبے میں جا رہے ہو عبادت کے واسطے
چلو اے حُبدارو چلو کعبے کا کعبہ ہے وہی روضہ حسینؑ کا

دل پاک فکر پاک دعائیں بھی پاک ہوں
پاکیزہ ہوں لباس ردائیں بھی پاک ہوں
لبیک میں ڈھلیں وہ صدائیں بھی پاک ہوں
برسیں جو اشک بن کے گھٹائیں بھی پاک ہوں
چلو اے غمخوارو چلو صدقہ ملے گا غازیؑ کا مولا حسینؑ کا

گنجِ شہیداں حرؑ کی لحد عونؑ کا مزار
مولا علیؑ کا شہرِ نجف ہے سدا بہار
وہ کاظمین موسیٰؑ کاظمؑ کا اقتدار
سامرہ جس کو اب بھی ہے مہدیؑ کا انتظار
چلو رضا کارو چلو کر لو طواف سامرہ و کاظمین کا

عباسِ باوفاؑ کے قدم چومنے چلو
اے باوفاؤ دستِ کرم چومنے چلو
ثقائے تشنگاں کا حرم چومنے چلو
سالارِ شاہِ دیں کا علم چومنے چلو
چلو علمدارو چلو پہرہ جہاں ہے فاطمہؑ کے نورِ عین کا

زائر کو گھیر لیتے ہیں عرشی ملائکہ
پھر اُس کے حق میں کرتے ہیں اللہ سے دعا
کرتے ہیں رشک انبیا اُس کے نصیب پر
کرتا ہے جب وہ روضۂ شبیرؑ کا سفر
اُس کی سلامتی کی دعا کرتے ہیں رسولؐ
زائر کی میزبان بھی ہوتی ہیں خود بتولؑ
چلو چلیں چلو چلیں کربلا چلیں

جو گھر کو چھوڑتے ہیں زیارت کے واسطے
ہوں گی بتولؑ اُس کی شفاعت کے واسطے
زائر کی سب دعائیں بھی کرتا ہے رب قبول
اُس کی لحد میں لائیں گے منکر نکیر پھول
زائر کے رزق و روزی میں ہوتی ہیں برکتیں
ہوتی ہیں اُس کے گھر پہ بھی اللہ کی رحمتیں
چلو چلیں چلو چلیں کربلا چلیں

زوار جو بھی ہو گیا وہ پاک ہو گیا
اُس کو خود اپنی ذات کا اِدراک ہو گیا
حرؑ کی طرح بہادر و بے باک ہو گیا
خاکِ شفا سے مل کے وہی خاک ہو گیا
چلو اے کردار و چلو ہے وادی السلام بھی روحوں کے چین کا

جب سر زمینِ کرب و بلا پر رکھو قدم
تو روح بھی وضو سے رہے اور چشمِ نم
دل میں بسے ہوئے ہوں شہیدوں کے سب حَرم
ہونٹوں پہ ہو درود نگاہوں میں ہوں عَلَم
چلو اے زوارو چلو سب زائرین پہ ہو گا کرم صادقینؑ کا

ستر حجوں کا ملتا ہے زوار کو ثواب
اِک زائرِ حسینؑ کے رتبے ہیں بے مثال
قرآں کی مثل ہوتی ہے اعمال کی کتاب
زائر کو کرنا پڑتا ہے خود اپنا احتساب
چلو اے خوددارو چلو جامِ وِلا پئیں شہہِ بدر و حنین کا

ہر زائرِ حسینؑ کا واجب ہے احترام
کرتے ہیں آسماں سے فرشتے اِنھیں سلام
رہتے ہیں کربلا کی حفاظت میں صبح و شام
جابر کی طرح ہوتا ہے زوار کا کلام
چلو نمک خوارو چلو یہ مرتبہ تو پائے گا زائر حسینؑ کا

کیا مرتبہ ہے زائرِ مولا حسینؑ کا
مہمان ہے وہ خاص شہہِ مشرقینؑ کا
عرشِ بریں پہ ہوتا ہے زائر کا احترام
آکر فرشتے عرش سے کرتے ہیں پھر سلام
زائر کے سب گناہ بھی ہو جاتے ہیں معاف
ہوتا ہے زائرین کا اعمال نامہ صاف
چلو چلیں چلو چلیں کربلا چلیں

دانش گہہِ زمانہ ہے کرب و بلا ظفرؔ
اسلام کا خزانہ ہے کرب و بلا ظفرؔ
شیعوں کا آستانہ ہے کرب و بلا ظفرؔ
اِک شہرِ عاشقانہ ہے کرب و بلا ظفرؔ
چلو قلمکارو چلو لکھیں گے ہم وہیں پہ قصیدہ حسینؑ کا